

## بینک دولت پاکستان کا تنظیمی ڈھانچہ

بینک دولت پاکستان اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت قائم کیا گیا ہے جس میں اسے ملک کے مرکزی بینک کی حیثیت سے کام کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ بینک کا مقصد پاکستان کا زرعی اور قرضوں کا نظام چلانا اور بہترین قومی مفاد میں معاشی نمو کو فروغ دینا ہے تاکہ زرعی استحکام کو یقینی بنایا جاسکے اور ملک کے پیداواری وسائل کا بھرپور استعمال ہو سکے۔

### بینک دولت پاکستان کا مرکزی بورڈ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت ایک خود مختار مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز ہے جو بینک کے امور کی عمومی نگرانی اور رہنمائی کا ذمہ دار ہے۔ بورڈ کا سربراہ بینک دولت پاکستان کا گورنر ہوتا ہے اور وہ نان ایگزیکٹو ڈائریکٹروں اور وفاقی حکومت کے سیکریٹری فنانس پر مشتمل ہے۔ گورنر بینک دولت پاکستان، بینک کا چیف ایگزیکٹو آفیسر بھی ہے اور مرکزی بورڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے بینک کے معاملات سنبھالتا ہے۔ بینک کا نظم و نسق کا ڈھانچہ 13 مارچ 2012ء کو نافذ کیے گئے ایس بی پی (ترمیمی) ایکٹ 2012ء کے ذریعے تبدیل کیا گیا جس کے نتیجے میں نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی تعداد سات سے بڑھا کر آٹھ کر دی گئی۔ بورڈ ارکان کی اہلیت کی ترمیم شدہ شرائط کے مطابق ڈائریکٹرز معاشیات، مالیات، بیکاری، اکاؤنٹنسی کے شعبوں کے ممتاز ماہرین ہونے چاہئیں جبکہ پہلے زراعت، بیکاری اور صنعت کے شعبوں کی نمائندگی کی شرط تھی۔ تاہم بورڈ میں صوبائی نمائندگی کی شرط برقرار ہے۔ ترمیم میں مزید کہا گیا ہے کہ بورڈ میں مقرر کیے گئے افراد کا بینک کے امور سے مفادات کا کوئی تضاد نہیں ہوگا۔

مالی سال 12ء کے دوران مرزا قمر بیگ کی مرکزی بورڈ میں بطور ڈائریکٹر پہلی میعاد مکمل ہو گئی اور انہیں 26 مئی 2012ء کو تین سال کی دوسری مدت کے لیے دوبارہ تعینات کیا گیا جبکہ جناب اسد عمر نے 3 مئی 2012ء کو ڈائریکٹر مرکزی بورڈ کی حیثیت سے استعفا دیا۔ مالی سال 13ء کی دوسری سہ ماہی میں جناب وقار اے ملک اور جناب ظفر اے خان نے بطور ڈائریکٹر اپنی بالترتیب پہلی اور دوسری مدت 16 اکتوبر 2012ء کو مکمل کی۔ وفاقی حکومت کی جانب سے جناب اسد عمر کا استعفا قبول کیے جانے اور دو ڈائریکٹروں کی میعاد کی تکمیل کے بعد بورڈ میں فی الوقت 7 خالی عہدے ہیں۔ بورڈ ارکان کی تعیناتی میں تاخیر کے بورڈ کے نظم و نسق اور اثر انگیزی کے حوالے سے سنگین مضمرات ہیں اور یہ ایس بی پی (ترمیمی) ایکٹ 2012ء کی خلاف ورزی ہے۔

مالی سال 12ء کے دوران مرکزی بورڈ کے بارہ اجلاس ہوئے۔ بورڈ کا ایک اجلاس بنیادی طور پر بورڈ کی اثر انگیزی جانچنے کے لیے بلایا گیا جبکہ چند بورڈ اجلاسوں میں بورڈ کے کردار اور ذمہ داریوں کے تناظر میں ایس بی پی (ترمیمی) ایکٹ 2012ء پر بحث ہوئی۔ اہم فیصلوں کا عمومی جائزہ ضمیمہ ب-1 میں منسلک ہے۔

### گورنر

اسٹیٹ بینک کے گورنر کا تقرر صدر پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے اور مزید ایک میعاد کے لیے پھر تقرر کیا جاسکتا ہے۔ مرکزی بورڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے گورنر بینک کے معاملات اور نظم و نسق چلاتا ہے۔

جناب یاسین انور کو 19 اکتوبر 2011ء سے تین سال کی مدت کے لیے گورنر مقرر کیا گیا۔ وہ 1948ء میں بینک کے قیام کے بعد 17 ویں گورنر ہیں۔ جناب شاہد ایچ کاردار کے مستعفی ہونے کے بعد 18 جولائی 2011ء کو جناب یاسین انور کو وفاقی حکومت نے تین ماہ کی عبوری مدت کے لیے قائم مقام گورنر مقرر کیا تھا۔ قبل ازیں وہ 3 جون 2010ء سے 8 ستمبر 2010ء تک بھی اسٹیٹ بینک کے قائم مقام گورنر رہے۔ وہ مارچ 2007ء سے ڈپٹی گورنر کے طور پر کام کرتے رہے تھے اور اس مدت میں انہوں نے مرکزی بینک کے چاروں کلسٹروں یعنی بینکاری، انتظام ذخائر، زرعی پالیسی، آپریشنز نیز اسٹیٹ بینک کے ذیلی اداروں بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی بی ایس سی) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (بناف) کی نگرانی اور انتظام سنبھالا۔

### کارپوریٹ سیکریٹری

کارپوریٹ سیکریٹری کی ذمہ داری مرکزی بورڈ، اس کی کمیٹیوں کے اجلاس منعقد کرانا اور بورڈ کے فیصلوں پر مؤثر عملدرآمد کے لیے قانونی اور ضوابطی ضروریات پوری کرنا ہے۔ کارپوریٹ سیکریٹری کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ ادارے میں مؤثر کارپوریٹ نظم و نسق کو یقینی بنائے اور بورڈ کے ارکان کو متعلقہ معلومات فراہم کرے تاکہ فیصلے معلومات کی روشنی میں کیے جاسکیں۔ کارپوریٹ سیکریٹری کے فرائض میں بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاسوں کی کارروائیوں کا ریکارڈ رکھنے کے علاوہ گورنرز ڈپٹی گورنرز اور بورڈ کے ڈائریکٹرز سے متعلقہ امور کے حوالے سے وفاقی حکومت سے رابطے میں رہنا بھی شامل ہے۔

## مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز<sup>1</sup>



جناب یاسین انور، گورنر/چیئرمین

جناب عبدالوہید رانا (10 فروری 2012ء سے اسٹیٹ بینک بورڈ کے رکن ہیں۔)

جناب عبدالوہید رانا حکومت پاکستان کے وفاقی فنانس سیکریٹری ہیں۔<sup>2</sup> اس سے قبل آپ کئی سینئر عہدوں پر کام کر چکے ہیں، جیسے وفاقی سیکریٹری اقتصادی امور ڈویژن، خصوصی سیکریٹری فنانس، وفاقی وزیر مالی مشیر سفارتخانہ پاکستان واشنگٹن ڈی سی امریکہ، کینیڈا اور پرنسپل آفیسر وزیر اعظم پاکستان۔



### ڈاکٹر ظفر اے خان<sup>3</sup>

جناب ظفر اے خان کارپوریٹ شعبے 40 سال سے زائد کا تجربہ رکھتے ہیں۔ آپ اینگرو کے سابق سی ای او اور پی ٹی سی ایل، کے ایس ای اور پی آئی اے کے سابق چیئرمین ہیں۔ اس وقت آپ چھ ممتاز کارپوریٹس کے بورڈز میں فرائض انجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ اضافی فیکلٹی کے طور پر آئی بی اے میں پڑھاتے بھی ہیں۔ ظفر خان کو ستارہ امتیاز مل چکا ہے۔



مرزا قمر بیگ (27 مئی 2009ء سے اسٹیٹ بینک بورڈ کے رکن ہیں۔ یہ ان کی دوسری میعاد ہے۔)

مرزا قمر بیگ کیمبرج یونیورسٹی کے وزنگ فیلو اور نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی کے بورڈ کے رکن ہیں۔ پبلک سروس کا طویل تجربہ رکھنے والے مرزا قمر بیگ وفاقی سیکریٹری تجارت، چیف سیکریٹری بلوچستان، اٹلی میں سفیر اور پاکستان اسٹیٹل کے چیئرمین سی ای او کی ذمہ داریاں بھی نبھائے ہیں۔ آپ عالمی غذائی پروگرام کے صدر بھی رہے ہیں۔



### جناب وقار اے ملک<sup>4</sup>

وقار ملک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں اور کارپوریٹ شعبے 26 سال سے زائد تجربہ رکھتے ہیں۔ آپ سرکاری اور نجی کاروباری اداروں میں اہم عہدوں پر تعینات ہیں جیسے اینگرو پولیمر اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ اور آئی جی آئی انشورنس لمیٹڈ میں نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر، پاکستان بزنس کونسل میں ڈائریکٹر۔ آپ اوور سیز انوسٹرز چیئیر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور مینجمنٹ ایسوسی ایشن آف پاکستان کے سابق صدر بھی ہیں۔



1 بورڈ کی ہیئت ترکیبی 30 جون 2012ء تک کی ہے۔

2 جناب عبدالوہید رانا کو 5 نومبر 2012ء سے پرنسپل آفیسر فنانس ڈویژن مقرر کیا گیا اور وہ سیکریٹری فنانس کی ذمہ داریاں سنبھال چکے ہیں۔

3 16 اکتوبر 2012ء کو بطور ڈائریکٹر مرکزی بورڈ اپنی مدت مکمل کی۔ یہ ان کی دوسری مدت تھی۔

4 16 اکتوبر 2012ء کو بطور ڈائریکٹر مرکزی بورڈ اپنی مدت مکمل کی۔ یہ ان کی پہلی مدت تھی۔

اچھے کارپوریٹ طور طریقوں کے مطابق 9 جولائی 2011ء کو کارپوریٹ سیکریٹری کو مرکزی بورڈ کی تمام کمیٹیوں کی سیکریٹری بنایا گیا تاکہ بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے درمیان بہتر رابطہ کاری ہو سکے۔

### مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں<sup>5</sup>

مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں بعض مخصوص شعبوں میں بورڈ کی جانب سے نگرانی کا فریضہ انجام دیتی ہیں۔ مختلف کمیٹیوں کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں:

#### کمیٹی برائے آڈٹ

یہ کمیٹی اسٹیٹ بینک کے مالی حسابات، آڈیٹنگ، اکاؤنٹنگ اور متعلقہ رپورٹنگ، اندرونی کنٹرول کے نظاموں، نظم و نسق، کاروباری امور کی انجام دہی اور ان کے طرز عمل کا جائزہ لینے میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ کمیٹی کا اجلاس سال میں سات بار ہوا۔ اس کے مندرجہ ذیل ارکان ہیں:

جناب وقار اے ملک \*  
مرزا قمر بیگ  
گورنر چیئر مین  
رکن

#### کمیٹی برائے سرمایہ کاری

یہ کمیٹی بورڈ کو سرمایہ کاری و زر مبادلہ کے ذخائر سے متعلق حکمت عملی اور پالیسی کی سفارش دیتی ہے اور معاونت کرتی ہے۔ کمیٹی ذخائر کی سرمایہ کاری اور منتظمین اثاثہ، محفطین، سرمایہ کاری مشیران کے تقرار اور وسیع برداشت خطرہ کے لیے وہ عملی رہنما خطوط منظور کرتی ہے جن کی حدود میں رہتے ہوئے بینک کو کام کرنا چاہیے۔ یہ ادارے کے اندر اور باہر محفوظ ذخائر کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیتی ہے اور منظور شدہ سرمایہ کاری پالیسی کی موثریت، اس کے نشانہ اور رہنما خطوط کا بھی سالانہ بنیاد، یا عالمی بازار کے مطابق کسی اور مدت کی بنیاد پر، جائزہ لیتی ہے۔ کمیٹی کی ہیئت ترکیبی درج ذیل ہے:

جناب یاسین انور  
جناب عبدالوہاب درانا  
جناب وقار اے ملک \*  
ڈائریکٹر مرکزی بورڈ<sup>6</sup>  
گورنر چیئر مین  
رکن ریکیٹری فنانس  
رکن  
رکن، خالی نشست

#### کمیٹی برائے انسانی وسائل

یہ کمیٹی انسانی وسائل کے انتظام میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے اور اس کا کردار انسانی وسائل کے شعبے میں ترویجی یا پالیسی کی تشکیل کا ہے۔ یہ ان تمام تجاویز کا جائزہ لیتی ہے جس میں انسانی وسائل کی پالیسیوں کی تشکیل، نظر ثانی، ترمیم یا تشریح کے سلسلے میں مرکزی بورڈ کی منظوری کی ضرورت ہو اور اپنی سفارشات مرکزی بورڈ کو پیش کرتی ہے۔ کمیٹی بینک کے سینئر سطح کے افسران، بشمول براہ راست گورنر کو جو ابده افسران، کی بھرتی کی شرائط اور ضوابط کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس آٹھ بار ہوا اور اس کی ہیئت ترکیبی یہ ہے:

جناب ظفر اے خان  
مرزا قمر بیگ  
جناب وقار اے ملک \*  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر انسانی وسائل  
چیئر مین<sup>7</sup>  
رکن  
رکن  
رکن

<sup>5</sup> کمیٹی کی ہیئت ترکیبی 30 جون 2012ء تک کی ہے۔

<sup>6</sup> 3 مئی 2012ء کو جناب اسد عمر کے استعفی کے بعد یہ نشست خالی ہو گئی۔

<sup>7</sup> جناب ظفر اے خان کی بطور ڈائریکٹر مرکزی بورڈ میں عہدہ مکمل ہونے کے بعد مرزا قمر بیگ کو چیئر مین انسانی وسائل کمیٹی مقرر کیا گیا۔

\* 16 اکتوبر 2012ء کو جناب وقار اے ملک کی عہدہ مکمل ہونے کے بعد یہ نشست اب خالی ہے۔

### مشاورتی کمیٹی برائے زری پالیسی

9 جولائی 2011ء کو سابقہ زری پالیسی کمیٹی (MPC) کی تشکیل نو کر کے مشاورتی کمیٹی برائے زری پالیسی (ACMP) بنائی گئی۔ اس کمیٹی ہیئت ترکیبی یہ ہے:

|                                  |   |
|----------------------------------|---|
| جناب یاسین انور                  | گورنر چیئرمین   |
| مرزا قمر بیگ                     | رکن   |
| ڈائریکٹر مرکزی بورڈ <sup>8</sup> | رکن، خالی نشست  |
| خود مختار ماہر                   | رکن، خالی نشست  |
| خود مختار ماہر                   | رکن، خالی نشست  |
| ڈپٹی گورنر (بینکاری)             | قاضی عبدالمتقندر  |
| جناب ریاض ریاض الدین             | رکن اقتصادی مشیر اعلیٰ، بینک دولت پاکستان                               |
| جناب اسد قریشی                   | رکن راگیزیکٹو ڈائریکٹر (مالی بازار اور انتظام ذخائر)، بینک دولت پاکستان |
| ڈاکٹر حمزہ اے ملک                | رکن ڈائریکٹر شعبہ زری پالیسی، بینک دولت پاکستان                         |

### انتظامی ڈھانچہ

گورنر کو ان معاملات کے سوا بینک کے تمام امور و کاروبار کو چلانے کا اختیار ہے جو خاص طور پر مرکزی بورڈ کو سونپے گئے ہیں۔ گورنر کی معاونت نائب گورنر اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر اقتصادی مشیران اعلیٰ کرتے ہیں (ضمیمہ ج، میں تنظیمی چارٹ دیکھئے)۔

### ڈپٹی گورنر

وفاقی حکومت زیادہ سے زیادہ پانچ سال کی مدت کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ ڈپٹی گورنر مقرر کر سکتی ہے جو مرکزی بورڈ کے تفویض کردہ فرائض انجام دیتے ہیں۔ ڈپٹی گورنروں کو وونگ حقوق کے بغیر مرکزی بورڈ کے اجلاسوں میں شرکت کا اختیار ہے۔ 2012ء سے قبل گورنر کی معاونت آپریشنز اور بینکاری کے شعبوں میں دو ڈپٹی گورنر کر رہے تھے۔

مالی سال 12ء کے دوران دونوں ڈپٹی گورنروں کی نشستیں خالی ہو گئیں کیونکہ ڈپٹی گورنر (بینکاری) کو 19 گورنر 2011ء کو گورنر بینک دولت پاکستان مقرر کر دیا گیا اور 11 مارچ 2012ء کو ڈپٹی گورنر (آپریشنز) جناب کامران شہزاد ریٹائر ہو گئے۔ 6 جولائی 2012ء کو قاضی عبدالمتقندر کو وفاقی حکومت نے تین سال کی مدت کے لیے ڈپٹی گورنر مقرر کیا۔ بطور ڈپٹی گورنر تقرر سے قبل قاضی عبدالمتقندر دسمبر 2012ء سے بطور ایگزیکٹو ڈائریکٹر فرائض انجام دے رہے تھے اور انہیں جون 2010ء سے بینکاری نگرانی گروپ کی ذمہ داریاں سونپی گئی تھیں۔ اس سے قبل دسمبر 2002ء سے وہ بینجنگ ڈائریکٹر نارف کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔ 1997ء میں بینک میں شمولیت کے بعد انہوں نے کئی اہم شعبوں کی سربراہی کی۔

### کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اور سی ایم ٹی ایچ او ڈی فورم

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اہم پالیسی اور عملی مسائل کے بارے میں مباحث اور مشاورت کا بنیادی فورم ہے۔ یہ فیصلہ سازی اور فیصلوں کے نفاذ کے عمل میں مدد دیتی ہے خصوصاً جہاں کئی شعبے شامل ہوں۔ سی ایم ٹی کا سربراہ گورنر ہوتا ہے اور یہ ڈپٹی گورنر اور دیگر نامزد ایگزیکٹوز بشمول ایم ڈی ایس بی پی بی ایس پی پر مشتمل ہوتی ہے۔ سی ایم ٹی کے علاوہ سی ایم ٹی اور ہیڈز آف ڈپارٹمنٹس کے مشترکہ اجلاس وسیع تر مضمرات کے حامل امور پر بحث کا پلیٹ فارم مہیا کرتے ہیں۔ انہیں عموماً سی ایم ٹی ایچ او ڈی فورم کہا جاتا ہے۔ ایجنڈے کے اعتبار سے ایس بی پی بی ایس سی کے ہیڈز آف ڈپارٹمنٹس اور بینجنگ ڈائریکٹر نارف بھی سی ایم ٹی ایچ او ڈی فورم کے اجلاسوں میں شریک ہوتے ہیں۔

<sup>8</sup> 3 مئی 2012ء کو جناب اسد عمر کے استعفٰے کے بعد یہ نشست خالی ہو گئی۔

## کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم<sup>9</sup>



جناب یاسمین انور، گورنر چیئرمین



قاضی عبدالقادر، نائب گورنر (بیکاری)



جناب محمد شرف خان  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ڈی ایف جی، بی پی آر)



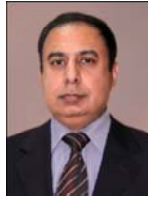
جناب اسد قریشی  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر - مالی بازار اور نظم ذخائر



جناب آفتاب مصطفیٰ خان  
فینٹک ڈائریکٹر - ایس بی پی بی ایس سی



جناب ریاض ریاض الدین  
اقتصادی مشیر اعلیٰ (زری پالیسی)



جناب محمد ہارون رشید  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایف آر ایم)



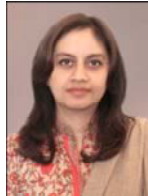
ڈاکٹر مشتاق اے خان  
اقتصادی مشیر اعلیٰ (تفکیلی پالیسی)



جناب عتایت حسین  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (آپریشنز)



جناب قاسم نواز  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بی ایس)



محترمہ محرابہ  
کارپوریٹ سیکریٹری

<sup>9</sup> سی ایم ٹی کی ہیئت ترکیبی 31 دسمبر 2012ء تک کی ہے۔

## انتظامی کمیٹیاں

سی ایم ٹی کے علاوہ مندرجہ ذیل اہم انتظامی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جو فیصلہ سازی اور مختلف پالیسیوں کی تشکیل میں گورنر کی معاونت کرتی ہیں:

- بینکاری پالیسی کمیٹی
- زرعی پالیسی کمیٹی
- انتظامی کمیٹی برائے اطلاعی ٹیکنالوجی
- انتظامی کمیٹی برائے املاک و آلات<sup>10</sup>
- انتظامیہ کی سرمایہ کاری کمیٹی
- بی سی پی کمیٹی

## اسٹیٹ بینک کے ذیلی ادارے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت کرنسی نوٹوں کے وصولی، فراہمی اور تبادلے اور متعلقہ وظائف کے لیے اور اپنے ملازمین کی تربیتی ضروریات کی تکمیل کے لیے ذیلی ادارے قائم کیے جاسکتے ہیں۔ ان شعبوں کی رو سے بینک کے دو ذیلی ادارے ہیں یعنی: اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔ بینکنگ سروسز کارپوریشن (SBP-BSC) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (NIBAF)، جو دونوں بینک کی ملکیت ہیں۔

## ایس بی پی بی ایس سی

ایس بی پی بی ایس سی آرڈیننس 2001ء کے تحت قائم ہونے والا ذیلی ادارہ مکمل طور پر بینک دولت پاکستان کی ملکیت میں ہے۔ اس کی ذمہ داری کرنسی و قرضوں کا انتظام، بین الہینک چھٹائی کے نظام میں سہولت دینا، قومی بچتوں کے مرکزی ڈائریکٹریٹ (سی ڈی این ایس) کی طرف سے حکومت کے بچتی و وثیقہ جات کا لین دین ہے۔ ایس بی پی بی ایس سی حکومت کی طرف سے محصولات جمع کرتا اور ادائیگیاں کرتا ہے۔ یہ ترقیاتی مالیات، قرضوں و زرمبادلہ کے انتظام اور برآمدی نو مالکاری سے متعلق عملی امور بھی انجام دیتا ہے۔ ایس بی پی بی ایس سی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ کے تمام اراکین اور نیچنگ ڈائریکٹر ایس بی پی بی ایس سی پر مشتمل ہے۔ کارپوریٹ سیکریٹری ایس بی پی بی ایس سی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی بھی سیکریٹری ہیں۔

## نباف

نباف اسٹیٹ بینک کا ذیلی ادارہ تربیتی بازو کے طور پر کام کرتا ہے اور نئے کارکنوں اور دیگر ملازمین کو مختلف سطحوں پر بنیادی اور اعلیٰ تربیت فراہم کرتا ہے۔ یہ ذیلی ادارہ مرکزی اور کمرشل بینکاری کے بارے میں وفاقی حکومت کے اشتراک سے بین الاقوامی کورسز کا انعقاد کرتا ہے۔ نباف ایس بی پی بی ایس سی اور دیگر مالی اداروں کو تربیتی پروگرام بھی پیش کرتا ہے۔

## بینک دولت پاکستان کی دوررس منصوبہ بندی

بینک دولت پاکستان کی دوررس منصوبہ بندی کا عمل 2000ء کی دہائی کے اوائل میں شروع ہوا اور اسٹریٹجک پلان 2005-10ء پر ختم ہوا۔

<sup>10</sup> اگست 2012ء سے قبل اس کمیٹی کو مینجمنٹ کمیٹی برائے ترقیاتی منصوبہ جات کہا جاتا تھا۔

نئے اسٹریٹجک پلان 2011-15ء کے دور رس اہداف اور تشکیل کا جائزہ لینے کا عمل فروری 2011ء میں شروع ہوا۔ اس عمل کے نتیجے میں سینٹر انتظامیہ نے اگلے پانچ سے دس برس کے لیے پانچ دور رس اہداف کا تعین کیا جو مسودہ اسٹریٹجک پلان دستاویز میں درج ہیں۔ اہداف کی تعداد بعد میں بڑھا کر سات کر دی گئی جو یہ ہیں:

- 1۔ زری پالیسی کی تاثیر اور انگیزی بہتر بنانا۔
- 2۔ ایک مالی استحکام کا فریم ورک (میکرو پروڈنشل) بنانا۔
- 3۔ مالی نظام کی صحت رکا کر روگی بہتر بنانا۔
- 4۔ بینکوں میں محتاطیہ استحکام پیدا کرنا۔
- 5۔ مالی نظام کی ترقیاتی ضروریات سے نمٹنا بشمول مالی خدمات تک رسائی میں توسیع۔
- 6۔ مبادلہ، منڈی اور انتظام ذخائر کو مضبوط بنانا۔
- 7۔ کارپوریٹ نظم و نسق اور اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی مضبوطی کے لیے انتظامی حکمت ہائے عملی۔

بورڈ نے 30 جولائی 2010ء کو اس وقت کے قائم مقام گورنر کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں اسٹریٹجک پلان کی منظوری دی۔ اس کے بعد سے اسٹریٹجک پلان کے ذیلی اہداف شعبہ جاتی سطح پر ایکشن پلانز میں تبدیل ہو چکے ہیں اور ان کے بزنس پلانز کے آپریشنل اور ڈیولپمنٹل اہداف کا حصہ بن چکے ہیں۔